سب ثنا ہے حضرت رحمان کو — جان و عقل و دین دیا ان کو

فضل سے اپنی ہمیں قرآن دیا — انہین امر و نہی سب روشن کیا

عقل دیے کر قصہ سمجھایا ہمین — راہ وہ نیکی کی بتلایا ہمین

سبکی اوپر اسکی طاعت فرض ہے — اور عبادت اسکی سب پر فرض ہے

شکر حق ہم پر نبی بھیجا خدا — نام پاک انکا محمد مصطفی

سب بنی آدم کی وہ سردار ہین — بلکہ سب عالم کی وہ سالار ہین

جن و انس انکی دہی ہین رہنما — سرمہ ہے آنکھو لکا انکی خاک پا

ہو ہمیشہ ان پر درود بیحساب — آل و اہل بیت اور ساری صحاب

خاص انہیں جو خلیفہ چار ہین — سب صحابہ بیچ وہ سردار ہین

حضرت بوبکر بعد انکی عمر — بعد عثمان و علی ہین راہبر

سب سے راضی ہوی حق جل وعلا — آب رحمت ان پہ برساوی سدا

طالب ہے خدا کی راہ کا — ہیں امام اعظم اسکی پیشوا

خدا کی راہ کی روشن چراغ — دین پیغمبر ہے اسکی باغ باغ

رحمت اپنی ان پہ حق نازل کرے — قبر انکی نور و خوشبو سے بہری

مسائل سیکھنا بی شبہ نیک — فرض ہے سب مومنو پر یک بیک

انکو مین نے جمع بیتون مین کیا
اور ہر ایک کوجی پر اُسکی رکھا

اس رسالے کا خلاصہ نام ہے
اسمین سب احکام دین سلام ہے

سب مسلمانون کو دی توفیق رب
تا کرین اُن مسئلون کو یاد سب

ذکر ایمان

قول پیغمبر سے ایمان مستفاد
ہے وہ چھ چیزون کا دلمین اعتقاد

اعتقاد اول خدا کی ذات کا
یہ کہ وہ خالق ہے مخلوقات کا

زندہ اور قادر ہے اور دانا ہے وہ
دیکھتا ہے سبکو اور سنتا ہے وہ

ہے ارادہ اور کلام اُسکا قدیم
جو وہ چاہی سو کرے قادر حکیم

نا شریک اُسکو نہ کوئی مانند ہے
نہ اُسی ماں باپ زن فرزند ہے

ہین عرض ذات اُسکی اور جوہر نہین
ذرہ اُسکی حکم سے باہر نہین

وہ زمان سی اور مکان سی پاک ہے
بلکہ ہر وہم و گمان سے پاک ہے

دوسرا کرنا فرشتونکو یقین
گرچہ وہ ہمکو نظر آتی نہین

مرد اور عورت نہی سی پاک ہین
بلکہ طاعت مین سب چالاک ہین

ہے کتابونکا یقین پھر تیسرا
جو نبیون پر خدا نازل کیا

وہ خدا کا پاک برحق ہے کلام
اُنمین ہین سب راہ بتلانی کی کام

ہے چہارم اعتقاد انبیا
امتونکی رہنما اور پیشوا

پانچوان ہے اعتقاد آخرت
دیکھی وہان اپنی عمل با حضرت

ہے چھٹا کرنا یقین تقدیر کا
حق سی ہی سب خیر و شر اچھا برا

مرکی اٹھنا ساتوان جو کوئی کبھی
اُسکو لو تو آخرت مین دیکھ لے

ذکر ارکان اسلام

پانچ ہین اسلام کی ارکان سب ۔ اول اقرار زبان سے کہول لب
ذات حق ہے لاشریک وحدہ ۔ اور محمد عبدہ ورسولہ
رکن دوم ہے ادا کرنا صلواة ۔ روزۂ رمضان سیوم چارم زکوة
رکن پنجم حج بیت اللہ ہے ۔ گر سواری اور خرچ راہ ہے
اب سنو احکام ان پانچونکی سب ۔ فرض و واجب اور سنت مستحب

مسائل وضو

ہیں وضو مین چار فرض ای نیکنام ۔ مونہ کو عرض و طول مین دہو تمام
دوسرے کہنی سے اوپر ہات کو ۔ پاؤ سر کا مسح سمجہو بات کو
پانوں کو ٹخنو سے اوپر دہوے ۔ فرض سے حق کی ادا تب ہوئے
سنتیں تیرہ ہین سب اندر وضو ۔ پہلی دہونا پہونچون تک دو ہاتکو
مونہ مین پانی لیجئے اور ناک میں ۔ اور بہوت تاکید ہے مسواک مین
ابتدا بسم اللہ نام ذوالجلال ۔ نیت اور ترتیب داڑہی کا خلال
مسح ساری سر کا اور دو کان کا ۔ چاہئے ہو ایک پانی سے ادا
انگلیون کو بہی خلال انکی کرے ۔ وقت دہونے ہاتہکی اور پانوکی
تین بار اعضا جو دہونیکی سو دہووے ۔ اور پیاپی یعنی کچہ وقفہ نہووے
مستحب ہے مسح گردن کا بہی ۔ عضو سیدہا دہونا اول بائین سے
آگے پاتہے سے جو کچہہ کم زیاد ۔ نکلی تب ہووے وضو اندر فساد
یا کرے مونہ بہر کی قی تہم نا سکے ۔ یا بدن سے پیپ یا لوہو بہے

یا پی کچہ نشہ ہو مست خمار　　یا نماز اندر ہنسی قہقہ لگا
یا برہنہ ہو کی کوئی عورتی ستا　　سات شہوت کی لگاوی اسکو ہات
فاحشہ مباشرت ہے اسکا نام　　ہین یہ ایس ناقص وضو تورین تمام

مسایل غسل

چار چیزین غسل کا ہیکا سبب　　اسکا سنا کان دہر کر با دب
وقت شہوت کی منی ہو وی جدا　　بیت ہی اور نکلی بہر باہر ذرا
یا اوٹہی کوئی خواب سے کپڑا بہرا　　وہ منی ہو یا مذی غسل آ جکا
سر ذکر کا آگی یا پیچہے اگر　　ہوی غایب غسل ہی ہر ایک پہ
لیکن آگی اپنی عورت سے حلال　　اور پیچہی ہے پڑا لعنت کا جال
یا کوئی عورت نفاس وحیض سے　　پاک ہو وی غسل واجب ہے اُسی
غسل مین ہین تین فرض ای نیک خو　　غرغرہ کرا او رناک اندر سے دہو
اور کرنا سب بدن باہر ہی تر　　غسل کی یہ فرض ہین سن کان دہر
پانچ سنت غسل کی بی شبہ و شک　　پہلی دہونا ہات دو پہنچوں تلک
کر کی استنجا نجاست جسم کو　　گر لگی ہو دہونا اور کرنا وضو
ڈالنا پانی بدن پر تین بار　　پانچ سنت ہو چکی یہ آشکار
غسل سنت چار ہین سن ای سعید　　جمعہ و احرام و عرفہ اور دو عید

مسایل آب

بارش اور چشمی کا پانی ہو اگر　　اسمین کچہ شی پاک مل جاوی دگر
ہی روا غسل اور وضو اس سی مگر　　جب تلک پانی پنا باقی رہے

آب دہ در دہ کروں خدمتمیں عرض
اگر کوئی دو ہات سی پانی اوتہا
پاک ہے وو کر پلید اُتنیں کری
اور اگر تہوڑا ہی دہ در دہ سی وو
ہے کہ شرعی جو بہتر اور ...
اور جیہہ متہی بن انکو تہی کم سی کم
آب جاری کہاں یا بتا بہائی

یعنی دس گز طول اور دس گز عرض
جو زمیں ہے اسکی نیچی کہل نجاست
جب تک رنگ اور مزہ یا بوہے
پاب نجس قطری سی بہی ناپاک ہو
ساٹ متہی ایک انکو تہا گہٹ
اس سی کم جایز نہیں ای ذوالکرم
پاک ہی کچہ اسمیں دہو وی یا نہا

مسایل چاہ

جو کرا چوہا کوئی میں مرگیا
اور اگر مرغی برابر کچہ مرے
مینگنی بکری کی ہو یا اونٹ کی
یا گری پیخال مرغ اور قاز کا
یا اگر ان برابر کچہ مرے
یا اگر اعضا جدا ہو وین تمام
اور جو سارا کہنچنا نا ہو سکی
وقت کرنی کا نہو معلوم اگر
تین دن سے بوجہنا پانی نجس
جن نماز ون کا وضو اُس سے کیا
ال پہنی حقہ ناپاک مردار کی

بیس ڈول آب کہنچنا لازم ہے
کہینچی دو وبسی نہ چہوتی نا بڑے
گر کوئی میں گر کی ٹکری ہو کئی
یا گری پخال چیل اور باز کا
یا کوئی حیوان پہولی یا سڑے
سارا پانی کہنچ ڈالے لاکلام
تو پانی ڈول دوسو کہنچ لیے
اور کوئی حیوان نکلی پہول کر
اور جو پہولا نہیں تو ایکدن رات بس
پہیری سب اور دہو دی جو کپڑا ہو
پاک ہین بی شبہ او ناخن سمی

اور دباغت ہوئی جس چمڑی کی تمنا ۔ پاک ہی خنزیر اور انسان ثانی

مسایل پس خوردہ

گوشت جس حیوان کا کھانا روا ۔ اوسکا جھوٹا پاک اور ان کا
اور کھوتر یکا بہی جھوتا پاک جان ۔ اور کہ بی خچر کا ہے مشکوک ان
گر ہووے مشکوک پانی نا ملے ۔ تب تیمم اور وضو دونو کرے
اول اور اخر میں نیں کچہ گفتگو ۔ یا کری اول تیمم یا وضو
جو پرند پکڑی پنجی سی شکار ۔ یا کہ ہو ویں مرغیاں مردار خوار
یہ چھچھوندر بلی اور جو سانپ ہے ۔ اونکا ہے مکروہ جھوتا جانئے
پاک اور جیتی کا جھوتا ہے اگر ۔ ہی نجس غسل اور وضو اوسی نکر
اور کتی کا بہی جھوتا ہے نجس ۔ سب درندون کا یہی ہی حکم بس

مسایل تیمم

سات موجب ہیں تیمم کی ضرور ۔ پہلی ہونا کوس بہر پانی کا دور
یا رہے پیاسا وضو کرلی اگر ۔ یا کہ دشمن اور درندی کا ہی ڈر
یا لکی پانی تو اگر تین پانون ہات ۔ یا کوا ہی ڈول رسی نین ہی سات
یا لکی پانی مرض ہووی دراز ۔ یا نپاوی عید ومیت کی نماز
تین ہین فرض تیمم یاد کر ۔ نیت اور دو ضرب خاک پاک پر
ضرب اول مونہہ پہ لای نیکذات ۔ ضرب دوم کہنیون تک دونو ہات
جو وضو توڑی تیمم اوس سے جائے ۔ یا کہ قدرت ہووی اور پانی کو پائے

مسایل حیض

حیض کا بہی حکم سنا ہی ضرور
نو برس کی عمر ہی وقت ظہور

تین دن اور رات سے کمتر نہین
اور دس دن رات سی اکثر نہین

بی وضو کرنا نماز آیا حرام
اور لگانا ہات قرآن کا حرام

اور کسی مسجد کی اندر بہی نجاے
نا پڑہی قرآن نہ ہات اُسکو لگاے

غسل کے حاجت سے مثل ناپاک تی
او و نماز اور طواف بیت تنہ ہی

اور جو قرآن سے جدا ہووی غلاف
ہی پکڑنا اس غلاف او یہ معاف

سات چیزین ہین حرام اب حیض سے
بس اُسی محروم مت ہو فیض سے

روزہ اور مسجد مین جانا او صلوۃ
اور کرنا صحبت اُس عورتکی سات

اور لگانا ہات یا پڑہنا کلام
اور طواف خانۂ بیت حرام

مسایل نفاس

بعد جننی کی لہو نکلے ہر ہو جب
اسکو کہتی ہین نفاس اہل عرب

اسکی حد کمتر مقرر نین کہین
لیک دن چالیس سے اوپر نہین

حیض مین جسکا بیان گذرا تمام
ہین نفاس اندر وہ چیزین سب حرام

جب نفاس اور حیض عورتکا گیا
گئی نماز اور آئی روزونکی قضا

ذکر نجاست خفیفہ

بول کہوڑیکا اور اُس حیوانکا
جس کا کہانا شرع مین ہیکا روا

اور پرندی جو حرام اُن سب کا گو
ہی خفیفہ اسمین نین کچہ گفتگو

اس نجاست کا سنو اب حکم کیا
پاؤ سی کم اسمین گر کپڑا بہرا

گر نماز اُس سی کری ہو دی قبول | پاؤں کی حد ایک بالشت عرض و طول

ذکر نجاست غلیظہ

جو نجاست ہے غلیظہ اُسکو سن | علم کی گل عقل کی ہاتون سے چن
آدمی اور چارپائی جو حرام | انکا پیشاب اور گوہ یکا تمام
چارپائی جو حلال انکا ہی گو | ہر غیونکی ہی تجسہ پیچال [illegible]
اور یہی حکم رکھتی ہے شراب | خون جاری پیپ ہی سُن او شتاب
ایک درہم سی جو لگ جاوی سوا | اُسکو دہوی نیں نماز اس سے روا
جب کہ گاڑہی ہو پہیلی اتس پاس | وزن کو درہم کی تب کرنا قیاس
اُسکو پتلی کی کب دہونا ہی فرض | جب ہتیلی کا کڑہا ہو طول و عرض

ذکر استنجا

سُنت استنجا ہی ڈہیلو نسی تجہی | بعد پاخانی کی اور پیشاب کی
گر بدن پر پہیلی درہم سے زیاد | اسکو دہونا فرض ہے رکہ اسکو یاد

نامہای نماز

ہیں نمازیں پانچ فرض اسم انکا لیا | فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا
مرد کو ہر فرض کی اوّل اذان | اور اقامت بہی ہی سُنّت سن بیان

اوقات نماز

دوپہر پیچہی ڈہلی جب آفتاب | وقت اوّل ظہر کا ہووی شتاب
سایہ ہر شی کا جو اصلی کی سوای | دو برابر ہووی وقت عصر آئی
سایۂ اصلی کو سب نی یوں کہی | دوپہر کی وقت جو باقی رہی

جب زمین میں جا کی سورج چھپ گیا ۔ وقت مغرب کا وہین داخل ہوا
ہے شفق جو روشنی ہی سفید ۔ چھپ گئی وقت عشا کی ہوی امید
جب گئی شب صبح صادق ہوی طلوع ۔ فجر کا وقت نماز آیا شروع

فرائض نماز

ای ولی تیرہ جو ہین فرض صلواۃ ۔ انہیں چہہ باہر کی اور اندر کی سات
فرض جو باہر کی ہین شرطا اونکا نام ۔ وہ وضو یا غسل ہی اول تمام
دوسرا پاکی نجاست سے اگر ۔ تن پہ یا کپڑی پہ ہو یا جای پر
تیسرا پہچانا وقت نماز ۔ چوتہا موہنہ قبلی کو کرنا بانیاز
پانچوان ہی ڈہانپنا عورت کتین ۔ اور چہتا دل سے کری نیت کتین
ستر مردونکا ہی نیچی ناف سے ۔ نیچی تک گہٹنونکی سن دل صاف سے
ستر سر سی پانون تک ڈہانپنا ۔ چار ہنچی اور موہنہ رہے کہلا
ستر باندی کا ہی جیسا مرد کا ۔ لیک پیت اور پیٹ نا رہوی کہلا
اور باقی ہین جو فرض اندر کی سات ۔ انکی تین کہتی ہین ارکان صلوۃ
پہلی ہی تکبیر تحریمہ شروع ۔ پہر قیام اور پہر قرارت پہر رکوع
تین رکعت فرض ہو یا چار سب ۔ دو مین پڑہنا فرض باقی مستحب
لیک ہر رکعت مین وتر و نفل کے ۔ فرض ہی پڑہنا قراوت کا سبہی
سجدہ ہر رکعت مین دو ای نامور ۔ قعدۂ آخر تشہد کی قدر
قصد سی کچہ کام کرنا یا کلام ۔ تا کہ اوس سی آئی باہر والسلام

واجبات نماز

تین نمازون بیچ بارہ واجبات
فرض کی اوّل کی جو رکعتین ہین دو
رکن سب ترتیب سے کرنا ادا
ہے دو قعدہ نمین تحیات تمام
پہلا قعدہ وہی نماز فرض مین
مغرب و فجر عشاء پڑھنا پکار
وتر مین پڑھنا قنوت ای نیک رہ
ہین چہہ تکبیرات ہر یک عید کی

فاتحہ اور ضم سورہ اسکی سات
ہے قرارت واجب اون دو مین تیرہ
اور با آرام کرنا رکن کا
باہر آنا بول کر لفظ سلام
واجب اورنفلونمین فرض اسکو کہین
ظہر و عصر آہستہ پڑھنای کالکا
... تہا کانون تک تکبیر کہ
ہو گئی یہ بارہ واجب ...

سنتہای نماز

سنتین سترہ ہین سب اندر صلوٰۃ
رکھنا سید ہات بائین کی اوپر
پھر پڑہنا سبحانک اللهم سب
بسمله الحمد کی اوّل پڑھے
ہین جو تکبیرات تحریمہ سوای
ہر رکوع اخر کی رکعت عید کا
تین تسبیحات ہین اندر رکوع
ہو کہڑا سیدہا رکوع سی جب اوٹہے
جب سمع الله کہی اوّل امام
مرد بائین پانون پر قعدہ کرین

پہلی کانون تک اوتہا نا دو نون ہات
زیر ناف اور عورتین سینی اوپر
پہلی رکعت مین اعوذ باادب
اور آخر اسکی پہر آمین کہے
سب وسنت ہین کچہ اسمین شک نہین
اسکی ہے تکبیر واجب کر ادا
تین پہر سجدے کی اندر باخشوع
بیٹہنی دو سجدونکی بیچ آرام سے
مقتدی تب ربنا بولین تمام
جو ترون پر بیٹہین ساری عورتین

آخر آمین کہ کی سورت ضم کری
ایک آیۃ بہی کفایت ہے اگر
معنی کر سمجھی تو اسمین دل لگاے
جب پہچایہ سب کری اللہ شروع
پکڑی دو پہنچون سی دو کہٹنونکو سخت
ہات سیدہی مثل چلہ سر بسر
تین تسبیحین کہی یا پانچ سات
ہو کہڑا سیدہا کہی پہر ربنا
مقتدی ہو ربنا پر بس کرے
ہے امامونکو بہی ای اہل ادب
پہر الف اللہ کی ساتہی جہکی
سات اعضا پر کری سجدہ یقین
دو دو گہٹنی انگلیان دو پانونکی
ران سی پنڈلی زمین پنڈلی سی دور
اور زمین سے دور ہوین کہنیان
جب نمازی عورتین سجدہ مین جاتین
پانون دو باہر کرین سیدہی طرف
انگلیان ہاتون کی آپسمین لگای
تین تسبیحین کہی یا کچہ زیاد

یا کوئی تین آیتین قرآن سے
ہوی لمبی آیۃ الکرسی قدر
تین تو سوچی لفظ تا غلطی نہ آی
ہو تمام اکبر کی ری اندر رکوع
ہو برابر پیٹ جیسا صاف تخت
پیٹ پر دو پانون کی رہوی نظر
پہر اوٹہاوی سر سمع اللہ کی سات
جو اکیلا ہو تو دونو بولنا
چاہی تو حمداً کثیراً بہی ساتہی
ربنا آہستہ کہنا مستحب
پہونچی جب سجدہ مین اکبر کہہ جہکی
حکم یون فرمائی خیر المرسلین
ہات کی دو پہنچی ماتہا ناک بہی
پیٹ رانون سی بغل پسلی سی دور
ہے یہی مردونکی سجدی کا بیان
ان تمام اعضا کو آپس مین لگاین
انگلیان سب رہوین قبلی کی طرف
ناک پر یا کال پر نظرین جمای
پہر اوٹہاوی سر کو کر اللہ کو یاد

پتہی تک ہو وی تمام اگر کی ری
ایک تسبیح کی قدر جلسہ کری

اسطرح سجدہ کری پہر دوسرا
ایک رکعت کا بیان یہ ہوچکا

دوسری رکعت بہی یو ہینا اسقدر
یاد رکہ اس بات کو ای ناموَر

بیٹہی جب قعدے مین ہو کر با ادب
جانی مجکو دیکہتا ہے میرا رب

سر جہکی اور رکو دمین رہوی نظر
ہاتہی دو ہنچی دونو ران پر

انگلیونکی رہویں زانو پر سری
نا ملی اور نا بہوت کہیتی رکہی

سیدہی چہت انگلی اور انکی پاس کی
بند ہو رہویں ہتیلی مین ملی

بیچ کی انگلی انگوٹہی سے لگای
لا کی سات انگلی شہادتکی اوٹہای

لا الہ تک رہی انگلی بلند
ہوی انگوٹہی پر الا اللہ سی بند

اور اگر حلقی کی یہ صورت نہ آی
ہات کہلا رکہ کی انگلی کو اوٹہای

اور پتہی آخر کی قعدی مین درود
پہر دعا جو ہے حدیثون مین ورود

جب نماز اسطرح سے ہووی تمام
مونہ پہرا دونو طرف بولی سلام

گر اکیلا ہو فرشتی دل مین لائی
اور کراماً کاتبین کو بہی ملائی

مقتدیون کی کری نیت امام
مقتدی بولین امام اوپر سلام

بلکہ سب یارونکی بہی نیت ہی خوب
تا محبت ہی رہین روشن قلوب

یا الہی سب کو یہ توفیق دیے
مومنونکو بخش اپنی فضل سے

مفسدات نماز

ٹوٹتی ہی تیرہ چیزونسی نماز
بولنا کچہ بات کو تہ یاد دار

یا کسی پر قصد سی کرنا سلام
یا علیک اسکو جو کوئی بولا سلام

یا لگاری روی دنیا کی لئے　　اُف کری یا آہ کھاوی یا ہچی

بات کا دیوی جواب اوی فساد　　یا خدا سی مانگی دنیا کی مراد

گر گنہکاری عذر بن ہووی نماز　　یا پڑھی قرآن صفحہ دیکھ کر

ہی امام اپنی کو بتلانا جواز　　گر بتاوی غیر کو تو تی نماز

تین حرکت کو کہین فعل کثیر　　ایسی جاتی ہی نماز ای بی نظیر

مکروہات نماز

چودہ مکروہات ہین اندر نماز　　یاد کرنا اُسکو با صدق و نیاز

سیدہی اور بائیں طرف کرنا نظر　　یا کری کپڑی کی سجدہ پیچ پر

اپنی پیشانی سے یا پونچھی غبار　　یا پھیری سر کہول کر کپڑی اوتار

سر پہ یا کاندہی پہ کپڑا ڈال لی　　دوسری لٹکا کی اسکو چھوڑ دی

بیٹھی چوتڑ پر قدم باہر نکال　　یا کہ پھوڑی انگلیاں طفلوں مثال

یا مریبات دہر ہووی کھڑا　　یا جدا صف سے کھڑا ہووی جدا

یا تہا آنکھونکو دیکھی آسمان　　یا کہ سجدہ مین لگاوی کہنیان

یا کسی شئی سی عبث بازی کرے　　جای سجدہ سی ہٹاوی کنکری

یا کسی جاندار کی تصویر کو　　جہت پہ پہلو پر رکھی یا روبرو

رکعتہای نماز

سترہ رکعت فرض ہین سب رات دن　　فجر کو دو تین ہین مغرب کو گن

ظہر اور عصر و عشا کی چار چار　　پانچ اور بارہ یہ سترہ کر شمار

بارہ رکعت ہین موکد سنتین　　اسمیں قبل از فجر ہین دو رکعتین

ظہر کی ہین چار آگی بعد دو بعد مغرب دو عشا کی بعد دو
لیک بعد از جمعہ رکعت ہین چہار سب ملا کر ہین یہ چودہ آشکار
مستحب بارہ ہین قبل از عصر چار چار ہین قبل از عشا اور بعد چار

نماز تراویح

سنت رمضان تراویح کی نماز اسکی رکعت بیس ہین ای دلنواز
ہر دو رکعت کا جو ترویحہ ہی نام پانچ ترویحہ پڑھی ہر شب تمام
پڑہ کی ترویحہ کو ترویحہ قدر بیٹھی تا آرام پاوی ہر بشر
ہی جماعت واجب اور ختم کلام ہر دوگانی پڑہ ادا کرنا سلام
ہی نماز وتر واجب ہی مدام تین رکعت قعدۂ آخر پہ سلام
ہی قنوت آخر کی قعدہ مین وجوب واجبو نمین جو بیان کنزانی خوب
ہی جماعت فرض کی سنت مدام مومنون او پر موکد خاص و عام
فرض کا پڑہنا اکیلا مین ثواب ہی جماعت کی بزرگی بی حساب

سجدۂ سہو

پانچ شی ہین جن سی سجدہ سہو آئی رکن جب تقدیم یا تاخیر پائی
یعنی رکن آگی کا وہ پیچہی کری یا جو ہو پیچہی وہ آگی کری
رکن بہولی سی ادا کرنا دو بار دو رکوع یا تین سجدی یا چہار
یا کری دو بار واجب کو ادا یا کری ترک اسکو از راہ خطا
سبکا حاصل ترک واجب ہی اگر خوب سمجہی دلمین اپنی غور کر
قعدۂ آخر مین کہ کر یک سلام پہر کری دو سہو کی سجدی تمام

بعد پھر سارا التشہد کر ادا ‏ ‏ دو سلام از صدق دل لاوی بجا

مقتدی کو سہو جو آوی تمام ‏ ‏ سہو اوسکا سب وتہا لیوی امام

سجدۂ تلاوت

سجدہ واجب ہی تلاوت کا یقین ‏ ‏ خود پڑہی یا اسکو سن لیوی کہین

ہین ادا کی وقت دو تکبیر سات ‏ ‏ نہین سلام اور نا اوٹہانا دونو ہات

ایک بیٹھک مین پڑہی کئی بار اگر ‏ ‏ ایک سجدہ بس ہی ای صاحب ہنر

چودہ ہین قرآن مین سجدی آشکار ‏ ‏ سورتونکو انکی کر لیجے شمار

سورۂ اعراف و رعد ای خوش نہاد ‏ ‏ نحل و اسری ہی کہیعص

حج و فرقان نمل و سجدہ صاد حق ‏ ‏ فصلت و النجم انشقت علق

نماز قصر

ہین سفر اندر نمازین تین قصر ‏ ‏ چار رکعت کی عشا و ظہر و عصر

تین شرطین قصر کی سن سر بسر ‏ ‏ تین دن کی راہ خشکی یا تری

نا دکہیں بستی کی کہر جو ہین تمام ‏ ‏ اور نہووی کوئی مقیم اسکا امام

جان دو شی ہین اقامت کا سبب ‏ ‏ پہلی کوئی اپنی وطن مین آی جب

یا ارادہ پندرہ دن رہنی کا ہووے ‏ ‏ شہر مین یا گانون مین ای نیکخوی

جو رکہی ہر روز قصد چل چلاؤ ‏ ‏ گرچہ برسون رہووی قصر اسکو پڑہاؤ

مسایل جمعہ

جمعہ شرائط ہین وجوب جمعہ کی ‏ ‏ عقل ہوا اور شہر کی اندر رہی

نا کسی کا ہو غلام اور نا دکہی ‏ ‏ مرد بالغ آنکہ ثابت پانون رکہی

سات شرطین ہین جو ہو جمعہ ادا — شہر ہو یا آس پاس اوسکی فنا
بادشاہ یا نائب اوسکا کوئی فرد — ظہر کا وقت اور جماعت چار مرد
جمعہ کا خطبہ کری اول ادا — ہووی اذن عام دروازہ کھلا
جب خطیب آبیٹھی منبر پر وہان — اوسکی آگی دوسری کہنا اذان
ہو کھڑا منبر پہ وو خطبی پڑہے — بیچ مین دولو کی ایک جلسہ کرے
جب کہ خطبی پڑہ چکی وو نیکذات — کوئی مقیم اور تہہ بولی قد قامت الصلوٰة
فرض ہین جمعہ کی دو رکعت تمام — پھر پڑہنا اوسمین واجب ہی مدام

نماز عیدین

عید کی واجب ہی دو رکعت نماز — عید اضحی عید فطر ای سرفراز
اوسکی شرطین جمعہ کی ہین سربسر — خطبہ ہی بعد از نماز اوسکا مگر
جب شروع تکبیر اولی کو کرے — باندہ ہاتون کو ثنا ساری پڑہے
کان تک پہر ہات اوتہا کر تین بار — تین تکبیرین کہی با انکسار
جب دوم رکعت مین سورہ پڑہ چکا — تین تکبیرین کہی پہر ہات اوتہا
اور جو ہی مسنون روز عید فطر — خوب کپڑی اور لگانا انکو عطر
کچھ تناول بہی کری قبل از صلوٰة — گر غنی ہی فطر کی دیوی زکوٰة
عید اضحی کی نماز ای پیر جوان — فطر کی مانند ہی سب سربسر
لیک کہانا روز اضحی نہین بہلا — جب تلک ہووی نماز اوسکی ادا
راہ مین تکبیر کہنا با وقار — فطر مین آہستہ اضحی مین پکار

تکبیرات ایام تشریق

اور نماز فجر بہی عرفی کی روز — تیروین کی عصر تک ای دلفروز
بعد فرضو نکی جماعت ہو اگر — بولنا تکبیر واجب یاد کر

نماز کسوف وخسوف

جب گہن سورج کا ہو یا چاند کا — تب نفل دو رکعتین کرنا ادا
چاند مین تنہا پڑہین ایک ایک سب — اور سورج مین جماعت مستحب
سر پڑہاوے اسکو جمعہ کا امام — گر نہو تنہا پڑہین سب خاص وعام
اسمین خطبہ اور اذان دستور نین — بولنا قامت کا بہی مامور نین
اسمین پڑہنا ہے قرارت کا دراز — اور دعا کا مانگنا بعد از نماز

نماز جنازہ

چار تکبیرین جنازے کی نماز — سب پہ ہے فرض کفایہ بین یہ راز
بول کر تکبیر اولی کو ثنا — ہات دونو باندہ کر کرنا ادا
دوسری تکبیر کو کہہ کر شتاب — بہیجی حضرت پر درود باصواب
تیسری تکبیر کہہ مانگی دعا — بخشش اسکو اور ہمکو ای خدا
ہو چکی تکبیر جو تہی جب تمام — سیدہی اور بائین طرف بولی سلام
ہات اوٹہانین تکبیر اولی مین فقط — اور سب مین ہات اوٹہانا ہی غلط

مسایل زکوۃ

ہی زکوۃ اسلام کا رکن سیوم — فرض ہونا اسکا سن او مجہسی تم
سات شرطین ہین نہین جسمین دروغ — عقل و آزادی و اسلام و بلوغ
ہوی جس وقت مالک مال کا — اور گذرنا مال پہ ایک سال کا

ناھی رہتی قایم برس دن تک لگتا
کو نسی چیز دینی و جب ہی زکوة
اونٹ کہوتر گائی بکری کہیت ہی
ایک بکری دیوی جو ہوون اونٹ پنچ
اونٹ جب پچیس ہوویں انکی ایک
تیس یا چالیس ہوویں بہینس کی تی
بکریاں چالیس جب ہوویں تمام
جب کہ پہونچیں ایک سو اکیس تک
ہوویں دو سو تین دیوی مر دنیک
ایک دینار ایک کہوڑی کی زکوة
چار پای جب چرائی میں چرین
اور اگر چارا کہلاوین مول کا
جب ہو سونا بیس مثقال ای ایں
ہووی جب دو سو درم روپا لگتا
چار ماشی تین رتی ہی درم
وزن کو مثقال کی سب یوں کہی
ہی یہی تاتار خانی مین لکھا
ہی یہ سارا فقہ کا وزن و شمار
جس زمین مین کہیت ہو برسات سی

خرج میں کہر کی نہو اسکا حساب
یا در کہتا اسکو جب سنی کی بات
سونا روپا زیور اشرفیان رہ وی
دور اُس سی حق رکہی دوزخ کی آنچ
ایک اونٹ اسمین سی دیوی سات
ایک دیوی اور جب کن کن چکائی
ایک بکری سال پر دیوی مدام
دیوی تب دو بکریان لی شبہ نہیں تک
جب کہ ہوویں چار سو ہر سو کو ایک
دیوی تب پاوی قیامت مین نجات
تب زکوة انکی ادا مالک کرین
کچہ زکوة اُن پر نہیں کرنا ادا
آدہا مثقال اُس سی دینا ہی یقین
پانچ درہم دیوی سب کر کر حساب
بعضی بولین چار کچہ اوپر نہ کم
دس درم کی سات حصّی تول لیے
اور فتاوی ہی جو عالمگیر کا
کچہ طبابت کا نہین یہان اعتبار
یا نہر کوئی باندہ لاوی ہات سی

سوان حصہ ہے زکوۃ اس کہیت مین
او رجو پانی ڈول سی یا موٹ سے
گہاس اور لکڑی جو کوئی جنگل سی لا
وقت دینی کی نیت اندر زکوۃ
ہین مصارف سات شخص ای متقدا
سائل مسکین فقیر یا و قار
اور زکوۃ اوپر جو لینی واسطی
او رجو غازی ہے براہ ذوالجلال
کسکو کہتی ہین مکاتب ای عزیز
اسکی تین بولی اگر اتنی روپئے

کہیت ہو یا خریزی ہو زیت مین
دیوی تب ہے بیسوان حصہ آ
اسمین کچہ نہین ہے زکوۃ ای نیک
ول سی واجب ہے زبانکی نین ہے
جن کو دینا ہے زکوۃ فرض کا
اور مکاتب اور کسیکا قرضدا
پادشاہ اسکی تئین عامل کری
اور مسافر جسکی پاس اب نہین ہے مال
گر خریدی کوئی غلام اور پاکنیز
مجکو لا دیوی تو تو ازاد ہے

صدقہ فطر

صدقہ عید فطر کا واجب اوسے
جو کہجور ین ایک صاع ای خوش نفس
یہ عرب مین ہے سنو بہائی گیہون

جو کہ ہو آزاد اور پونجی رکہے
گر گیہون ہیوین تو آدہی صاع بر
ہے دو سیر دو سیر پاؤ اوپر گیہون

مسایل روزہ

چار ہین روزیکی ارکان ای شجاع
بہی نہ کہانا اور پینا بیش و کم
جو کہ تازہ ہوی یا فتوی سے کیے
فرض روزہ رکہ کی کہاوی یا پیے

کرنا نیت اور نا کرنا جماع
رکن مین یہ چار ای ثابت قدم
نفل روزہ شک کی دن بہتر اچہے
یا کری عورتسی صحبت دن دئی

م خطا ہیکی خطا ہیکی خطا
بہ کنیز آزاد کرنا یا غلام
اُر نیاوی کوئی غلام ایسی صفت
اور جو روزہ رکہنی کی طاقت نیاسے
اُرسی روزمین بوسہ بو الفضول
اور منی نکلی قضا آئی نرسے
نچہ جینی سے کم رہاتہا دانت میں
روزمین مکروہ ہے بوسہ اگر
چابنا کچہ چیز یا چکہنا نمک
اور جو بچہ چاب دینی بن کہاسے
بہ تیز اپی سی نہ روزہ رکہ سکی
جب کہ طاقت آی کر لیوی قضا
حاملہ عورت اگر روزیکو کہاسے
یا مسافر کہاوی یا بیمار رہسے

فرض کفارہ ہی اس پر اور قضا
ہوی مسلمان اور بی نقصان تمام
ساٹہ روزی اس پہ ہین لگتا لگت
پیٹ بہر کر ساٹہ مسکین کو کہلاسے
ہو کیا احمق نی حیوان سی دخول
اور یہی صورت جو کہاوی کنکر
روزہ نہین جاتا جو اوترا انت مین
اس سی کچہ انزال کا ہووی خطر
یہی سب مکروہ ہی بی شبہ شک
اسکی خاطر چاہی تا اینذا نسے
ہی کہون دینا سوا دوسیرا اسی
لا تُکَلَّفُ نَفْسٌ اِلّا وُسْعَهَا
یا جو عورت دودہ بچی کو پلاسے
فرض ان سب پر قضا آئی نرسے

مسائل حج

فرض ساری عمر مین حج ایکبار
بالغ اور عاقل مسلمانی ضرور
بہی سواری اور توشہ راہ کا
اور جو عورت جای کوئی بیت العتیق

اسکی شرطین تو ہین پانچ
ہووی آزاد اور ہو آنکہونمین نور
اور نہووی راہ مین بدخواہ کا
ہووی خاوند اسکا یا محرم رفیق

آپ کہاوی اور دی درویش کو — آشنا اور اقربا و خویش کو
اور جو رکہ چہوتری لکہا کر کچہ کباب — وہ بہی جایز ہی ہوئی پوری کتاب
ختم ہو گذری تہی جو ہجرت سی سال — ہندی کشف الخلاصہ سی نکال

خاتمہ

اس رسالی کی زبان تہی فارسی — صاف اور پاکیزہ جیسی آرسی
قصار اُسکا بیان کوئی کیا کرے — جیسا کوئی دریا کو کوزی مین بہرے
تہا مصنف اُسکا مرد اہل دل — دل بحق مشغول ظاہر آب و گل
باوجود اُسکے تہا عالی مقام — نام اپنا نین لکہا وہ نیکنام
جب کہ وہ مرنی کی آگی مر گیا — فیض اُسکا اب تلک جاری رہا
یا الہی اُسکی تین مغفور کر — سعی اُس مغفور کی مشکور کر
قبر اُسکی نور سی معمور کر — روح و ریحان سے اُسی مسرور کر
اور جو اسکا ترجمہ ہندی کیا — بندہ مسکین تیری درگاہ کا
حال پر اُسکی کرم کر ای کریم — یا غنی اللطف ذا الفضل العظیم
کچہ نہ تہا تو نی اسی بخشا وجود — تجہ سوا ہی کون اسکا ای ودود
اسکی عصیانکی طرف مت کر نگاہ — بخش اُسکی سب گناہ ای بادشاہ
اسکو دریای محبت مین ڈوبو — تجہ سوا سب نقش اُسکی دلسی دہو
وقت مرنی کی بشارت اُسکو آی — تجہسی راضی ہی تیرا مالک خدای
جب کہ اوین قبر مین منکر نکیر — کر اسی تلقین ای ناصر قدیر
جب قیامت مین اوتہی وہ بیوفا — ہون شفیع اُسکی محمد مصطفی

یا الٰہی اون پہ نازل کر درود | حبیب تجھ ہستی کا ہی بود و نمود
آل و اہل بیت و اصحاب اجمعین | تابعین اور بعد تبع التابعین
بعد ازان سب مومنات و مومنین | استجب مولای رب العالمین
ہے شجاع الدین حافظ کا کلام | تم سنو سب بہ خلاصہ کو تمام

والحمد للہ رب العالمین

بمطبع استیانک لیتھو گرافک کمپنی واقعہ شہر کلکتہ مطابق اصل
بلا تغیر و تبدیل حرفی نقل نمودہ بطبع در آوردہ شد تاریخ ۲۶ مئی سنہ ۱۸۳۲ ع